اگر میں تمہیں گزشتہ یا آئندہ کی خبریں نہ بتاؤں تو میری نبوت ماننے میں عذر کرسکو......اس سے واضح ہوگیا کہ اس آیت کریمہ کو سید عالم محمد ﷺ کے غیب پر مطلع کیے جانے کی نفی کے لیے سند بنانا ایسا ہی بے محل ہے، جیسا کہ کفار کا ان سوالات کو انکار نبوت کی دستاویز بنانا بے محل تھا۔ علاوہ ازیں اس آیت سے حضور سید عالم ﷺ کے علم عطائی کی نفی کسی طرح مراد نہیں ہوسکتی۔" [تفسیر بر ترجمہ قرآن کنزالایمان ص ۱۹۴]

اسی طرح مولانا پیر کرم شاہ ازہری نے اس ٹکڑے کا ترجمہ یہ کیا ہے: "اور نہ یہ کہوں کہ خود جان لیتا ہوں غیب کو۔" اس طرح انہوں نے بھی لفظ "خود" اضافے سے عطائی غیب دانی کا اثبات کرنا چاہا ہے۔ اس کی تشریح اپنی تفسیر میں یوں کی ہے: "(یعنی) میں یہ نہیں کہتا کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے سارے خزانے میرے قبضہ میں ہوں خود بخود جیسے چاہوں ان میں تصرف کروں، یا مجھے غیب کا خود بخود علم ہو جاتا ہے اور بغیر اللہ کے بتلائے اور سکھلائے میں ہر غیب کو جانتا ہوں۔ میرا یہ دعویٰ نہیں۔" [ضیاء القرآن ۱/۵۵۸]

❁❁❁❁❁❁❁❁

(بقیہ جماعتی خبریں)

❁ **14 ستمبر:** مولانا سیف اللہ ابراہیم یوگوی کی رحلت ہوئی۔ آپ کی نماز جنازہ مرکز اسلامی سکردو اور دار العلوم بلتستان میں بھی ادا کی گئی۔ آپ جامعہ دار العلوم اور مدینہ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل تھے۔ اور مدرسہ تعلیم القرآن باقر کالونی کے بعد مدرسہ ابی بکر الصدیق یوگو میں تدریس کا فریضہ ادا کر رہے تھے۔ عرصہ دراز سے بیمار تھے۔ آپ مفتی مولانا عبد القادر یوگویؒ کے قریبی رشتہ دار تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے! آمین

❁ **26 ستمبر:** امیر جمعیت اہلحدیث سندھ علامہ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ، آپ کے بیٹے اور رفقاء وفد تشریف لائے۔ مولانا رحمانی صاحب نے جامع مسجد کلیۃ الحدیث میں اساتذہ وطلباء کے جم غفیر سے علم اور علماء کی فضیلت، شرائط تحصیل علم، اکتساب علم کے اسباب وطرق پر سوا گھنٹہ خطاب کیا۔ یہ خطاب اپنے موضوع پر ایک شاہکار تھا کہ اتنے طویل دورانیے کے باوجود سامعین محو حیرت ہو کر رہ گئے اور وقت کو مختصر محسوس کیا۔ علامہ رحمانی، مولانا عبد الرشید ندویؒ کے دار الحدیث رحمانیہ کراچی میں شاگرد ہیں۔ جبکہ مولانا محمد حسین آزاد، مولانا عبد القادر رحمانی اور مولانا محمد یعقوب کھرفقی کے ساتھی ہیں۔ اور سب اسی مناسبت سے "رحمانی" کی نسبت رکھتے ہیں۔ آپ جامعہ ابی بکر گلشن اقبال کراچی میں راقم سمیت مولانا عبد الکریم غزالی، مولانا علی زاہد، مولانا محمود اسماعیل اور مولانا عبد العزیز حسن وغیرہ کے استاد ہیں۔ ❁❁❁❁❁❁❁❁

سیرت پاک

سرورِ کائنات ﷺ غیر مسلم مفکرین کی نظر میں

خواجہ ظفر نظامی نوشہروی

"الفضل ماشهدت به الأعداء" "بیشک بزرگی اور فضیلت وہی ہے جس پر دشمن بھی گواہی دیں۔"

مشرق ومغرب کے بڑے بڑے محققین، اصحابِ فراست ولیاقت نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ کا درجہ اور مرتبہ دنیائے انسانیت کے عظیم الشان لوگوں میں سب سے اونچا اور بلند ہے۔

حتیٰ کہ غیر مسلم محققین کو بھی ان کے مطالعے اور تقابلی جائزے نے آپ ﷺ کی تہذیب، دیانت، امانتداری، غریبوں پر رحم وکرم اور مساوات بین الاقوام کی روشنی میں آپ ﷺ کو انسانی صفات کا مکمل نمونہ ماننے پر مجبور کیا ہے۔

ان مفکرین نے اپنی تحریروں میں سرورِ کائنات ﷺ کے متعلق جو اعترافِ حقیقت کیا ہے، انہی کے الفاظ (کا ترجمہ) پیشِ خدمت ہے۔ البتہ ان عطر بیز الفاظ سے جو خوشبو پیدا ہوتی ہے، اس کے مطابق عنوانات قائم کیے گئے ہیں۔

❁ پیغمبروں اور مذہبی شخصیتوں میں سے کامیاب ترین:

"تمام پیغمبروں اور مذہبی شخصیتوں میں محمد (ﷺ) سب سے زیادہ کامیاب ہیں۔" [انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا]

❁ مصلح اعظم (ﷺ):

آپؐ (ﷺ) ہر شخص سے ہر وقت ملنے کے لیے رہتے تھے۔ آپ کی فیاضی وسیر چشمی غیر محدود تھی۔ اصلاحِ قوم کی فکر میں ہمہ وقت مصروف رہتے تھے۔ آپ (ﷺ) نے قوم کے لیے بہترین مثال پیش کی۔ مزاج میں تمکنت ونخوت نام کو بھی نہ تھی۔ یہاں تک کہ آپ (ﷺ) صحابہ کرام ؓ کو تعظیم وتکریم کے رسمی آداب سے بھی منع فرمادیتے تھے۔" [ڈاکٹر گلیوڈیا]

❁ دنیا کے بہترین اُستاد: پیشوائے دین اسلام محمد (ﷺ) کی زندگی دنیا کو بے شمار قیمتی سبق پڑھاتی ہے۔ اور آپ ﷺ کی ہر حیثیت اور آپ (ﷺ) کی زندگی کا ہر پہلو دنیا کے لیے بہترین سبق ہے۔ بشرطیکہ کوئی دیکھنے والی آنکھ، سوچنے والا دماغ اور محسوس کرنے والا دل رکھتا ہو۔" [از بحر نبوت، مصنفہ مہاتما ستیہ دہاری]

❁ قابل عزت ہستی: "محمد (ﷺ) کے سوانح نگاروں کا ایک ایسا طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے؛ لیکن اس میں جگہ پانا نا قابل عزت ہے۔" [از محمد (ﷺ): مصنفہ پروفیسر مارگلیولیس]

سب سے سچی زندگی: "اس میں کچھ شبہ نہیں کہ تمام مصنفوں اور فاتحوں میں ایک بھی ایسا نہیں جس کی سوانح حیات محمد (ﷺ) کی سوانح حیات سے زیادہ مفصل اور سچی ہو۔"

[از اپالوجی فار محمد (ﷺ) اینڈ دی قرآن، مصنفہ جان ڈیون پورٹ]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے افضل: "باوجودیکہ محمد (ﷺ) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کی ابتدائی زندگی میں کچھ مشابہت پائی جاتی ہے؛ لیکن بہت سے امور بالکل مختلف ہیں۔ عیسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان لانے والے بارہ حواری ناخواندہ، بے سمجھ اور کم حیثیت لوگ تھے۔ برعکس اس کے محمد (ﷺ) پر ایمان لانے والے سوائے غلام زیدؓ اور حبشی بلالؓ کے سب کے سب معزز طبقہ کے لوگ موجود تھے اور بعض ان کے خاندان کے بزرگ بھی تھے، جنہوں نے بحیثیت خلیفہ اور سپہ سالار اسلام کی وسیع سلطنت کا نظم ونسق بہترین طریقہ سے انجام دیا۔" [مسٹر گاڈفری ہگینس]

عظیم الشان مصلح: محمد (ﷺ) عظیم الشان مصلحین میں سے ہیں جنہوں نے اتحاد امم کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ ان کے فخر کے لیے یہ بالکل کافی ہے کہ انہوں نے وحشی انسانوں کو نورِ حق کی جانب ہدایت کی، اور ان کو ایک اتحاد وصلح پسندی اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے والا بنا دیا، ان کے لیے ترقی وتہذیب کے راستے کھول دیے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنا بڑا کام صرف ایک فردِ واحد کی ذات سے ظہور پذیر ہوا۔" [رومی فلاسفر کاؤنٹ ٹالسٹائی]

اعلیٰ اخلاق کے پاکیزہ معلم:

"میں مذاہب عالم کے مطالعہ کا عادی ہوں۔ اسلام کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ بانی اسلام نے اعلیٰ اخلاق کی پاکیزہ تعلیم دی ہے۔ جس نے انسان کو سچائی کا راستہ دکھایا اور برابری کی تعلیم دی ہے۔ میں نے قرآن مجید کا ترجمہ بھی پڑھا ہے۔ اس میں مسلمانوں کے لیے ہی نہیں؛ بلکہ سب کے لیے مفید باتیں اور ہدایتیں ہیں۔" [مہاتما گاندھی]

عظیم الشان ملکی اور تمدنی نظام کے بانی:

"جب ہم اس زمانہ پر غور کرتے ہیں، جس میں پیغمبر اسلام (ﷺ) نے اپنی نبوت اور رسالت کا علم بلند کیا اور جس میں ایک ایسا کامل مجموعہ قوانین تیار کیا گیا ہے جو دنیا کی ملکی، مذہبی اور تمدنی ہدایتوں کے لیے کافی ہے تو ہم نہایت حیران ہوتے ہیں کہ ایک عظیم الشان ملکی اور تمدنی نظام جس کی بنیاد کامل اور سچی آزادی پر ہے کس طرح قائم کیا گیا ہے؟ پس ہم دل سے اقرار کرتے ہیں کہ اسلام ایک ایسا مجموعہ قوانین ہے جو ہر لحاظ سے بہترین ہے۔" [موسیو اوجیل کلوفل]

موجودہ مصائب کے نجات دہندہ: ''موجودہ انسانی مصائب سے نجات ملنے کی واحد صورت یہی ہے کہ محمد(ﷺ) اس دنیا کے ڈکٹیٹر (رہنما) بنیں۔'' [جارج برنارڈ شا]

روشن چراغ اور صاحب خلق عظیم: ''ہم تسلیم کرتے ہیں کہ آنحضرت (ﷺ) ایک روشن چراغ تھے۔ رحمۃ للعالمین اور صاحب خلق عظیم تھے کہ ان کے اوصاف سے آخر ان کی کوشش بارآور اور سعی مشکور ہوئی۔

آنحضرت (ﷺ) کی صفات حمیدہ وفضائل حسنہ، خلقِ عظیم، شرافت ونجابت بلکہ منصب رسالت کا انکار بھی محال ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ وہ ایک عظیم الشان، ذی قدر اور بلند مرتبہ انسان، مامور من اللہ تھے۔ اور ان میں وہ الہی روشنی اور حقیقی نور پرتوفگن تھا، جو دنیا میں آکر ہر شخص کو منور کرتا ہے۔

اور یہ کچھ ہم پر موقوف نہیں؛ بلکہ بیشتر غیر مسلم مصنفین باوجود مخالفت ودشمنی کے آپ (ﷺ) کی خوبیوں کا اقرار کرنے پر مجبور ہوگئے۔ یہاں تک کہ بعضوں نے صاف الفاظ میں ان کا مامور من اللہ اور رسول اللہ ہونا تسلیم کیا ہے۔''
[قران السعدین ص ۵۸، مصنفہ مسیحی عالم بحوالہ حقانیت اسلام]

بہترین اوصاف کے حامل: رسول عربی (ﷺ) کی سوانح عمری بہترین اوصاف اور خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ آپ (ﷺ) دل عجز وانکساری، نرمی اور رحم دلی، محبت والفت سے لبریز تھا۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ میری شان انسان کی شان سے زیادہ نہیں، مجھے اللہ کا نوکر کہہ پکارو۔ جب آپ (ﷺ) کا مرید آپ سے استفسار کرتا ہے۔ آپ ان لوگوں پر لعنت کیوں نہیں بھیجتے جو آپ پر ایمان نہیں لاتے۔ تو جواب میں فرماتے ہیں مجھے لعنت بھیجنے کے لیے نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے انسانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔'' [شکتی اشرام راجپور سندھ کے پروفیسر ایلی وسوانی]

محسن انسانیت: ''اسلام کے داعی محمد (ﷺ) تاریخ کے صفحات پر نہایت صارف روشنی میں کھڑے ہیں۔ حالانکہ ان کے مقابلہ میں مسیح (علیہ السلام) کی تاریخ دھندلی ہے اور بدھ کی ان سے زیادہ دھندلی ہے۔ انہوں نے بت پرستی اور دوسرے مکروہ مروجات کو باطل قرار دے کر خالص سامی وجدان کے ساتھ وحدانیت الہی کا اعلان کیا۔ وہ اللہ کے ایک سچے بندے اور اس کے فرمانبردار پیغام رساں تھے۔ محمد رسول اللہ (ﷺ) نے دنیا کے ساتھ اتنا احسان کیا ہے کہ کسی دوسرے انسان نے نہیں کیا۔'' [مدارس کے ہندو فاضل، مسٹر ونکٹا رتنام]

وحدت کی لڑی میں پرونے والے مہاپرش:

''وحشی جنگجو عربوں کو حدت کی لڑی میں پرونے اور ایک زبردست قوم کو صورت میں کھڑا کر دینے کے لیے ایک مہا پرش (عظیم الشان) کا ظہور ہوا۔ اندھی تقلید کے کالے پردے پھاڑ کر اس نے تمام قوموں کے دلوں پر واحد خدا کی حکومت قائم کی۔ وہ انسانی لعل کون تھا؟ محمد (ﷺ)۔'' [پنڈت شیو نرائن]

❁ **یتیموں کے مربی:** ''آپ (ﷺ) نے یتامیٰ کی بد حالت کو درست کرنے کی طرف جو توجہ کی اور ان کی بہتری کا جو فکر رکھا وہ قابل تعریف ہے۔ یتیموں کو ستانے والوں کی نسبت آپ (ﷺ) کا سخت ملامت سے کام لینا ظاہر کرتا ہے کہ آپ (ﷺ) اس برائی کی اصلاح کی سخت تڑپ رکھتے تھے۔'' [مشہور مسیحی فاضل، ویری]

❁ **عورتوں کے محسن:** ''محمد (ﷺ) نے عورتوں کے حقوق کی ایسی حفاظت کی کہ اس سے پہلے کسی نے نہ کی تھی، اس کی قانونی ہستی قائم ہوئی، جس کی بدولت وہ مال وراثت میں حصہ کی حقدار ہوئی۔ وہ خود اقرار نامے کرنے کے قابل ہے اور برقعہ پوش مسلمان خاتون کو ہر ایک شعبہ زندگی میں وہ حقوق حاصل ہوئے جو آج بیسویں صدی میں اعلیٰ تعلیم یافتہ آزاد عیسائی عورت کو حاصل نہیں ہیں۔'' [مسٹر پیٹر کریٹس]

❁ **پکے راست باز اور سچے ریفارمر:** ''اس میں شک نہیں کہ حضرت محمد (ﷺ) بڑے پکے راست باز اور سچے ریفامر تھے۔ اگر وہ ایسے نہ ہوتے تو ہرگز اپنے مقدس مشن میں آخر تک مستقل اور ثابت قدم نہ رہ سکتے تھے۔ وہ ڈگمگا جاتے اور ان سے لغزش ہو جاتی۔'' [مسٹر اے۔ فری مین]

❁ **جانوروں کے لیے بھی باعث رحمت:** ''حضرت محمد (ﷺ) کی دردمندی کا دائرہ انسان ہی تک محدود نہ تھا بلکہ جانوروں پر بھی ظلم وستم توڑنے کو سخت بُرا کہا ہے۔'' [انگریز مصنف ڈی۔ ایس مار گولیوتھ]

❁ **مقدس ذات اور سچے رسول:** ''میں نے اپنی تحقیقات میں کوئی ثبوت ایسا نہیں پایا جس سے محمد (ﷺ) کے دعویٰ رسالت میں شبہ ہو سکے یا ان کی مقدس ذات پر مکر وفریب کا الزام لگایا جا سکے۔'' [مسٹر سیل]

❁ **پُرنور وحدانیت کی بشارت:**

''محمد (ﷺ) ایک نبی تھے جو دنیائے جہاں کو دعوت حق دینے کے لیے مبعوث ہوئے۔ اور نبی (ﷺ) بھی ایسے کہ ہستی باری تعالیٰ کی پُرنور وحدانیت کی ایک بشارت تھے۔'' [اتھارٹی ان ریلیجز ص ۱۷، مصنفہ جے۔ ایچ لیکی]

❁ **گمراہوں کے بہترین ہادی:** ''بیشک حضرت محمد (ﷺ) نے گمراہوں کے لیے ایک بہترین راہِ ہدایت قائم

کی۔اور یقیناً آپ کی زندگی نہایت پاک صاف تھی۔آپ (ﷺ) کا لباس اور آپ (ﷺ) کی غذا بہت سادہ تھی۔آپ کی مزاج میں بالکل غرور نہ تھا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے متبعین کو تعظیم وتکریم کے رسمی آداب سے منع فرماتے تھے۔آپ (ﷺ) نے اپنے غلام سے کبھی وہ خدمت نہ لی جس کو آپ (ﷺ) خود کر سکتے تھے۔آپ (ﷺ) بازار جا کر ضرورت کی چیزیں خریدتے ،اپنے کپڑوں میں پیوند لگاتے ،خود بکریوں کا دودھ دوہتے اور ہر وقت ہر شخص سے ملنے کے لیے تیار رہتے تھے۔آپ (ﷺ) بیماروں کی عیادت کرتے تھے۔اور ہر شخص سے مہربانی کا برتاؤ فرماتے تھے۔آپ (ﷺ) کی خوش اخلاقی ،فیاضی اور رحم دلی محدود نہ تھی۔غرض آپ (ﷺ) قوم کی اصلاح کی فکر میں ہر وقت مشغول رہتے تھے۔ آپ (ﷺ) کے پاس بیشمار تحائف آتے تھے لیکن بوقت وفات آپ (ﷺ) نے صرف چند معمولی چیزیں چھوڑیں اور ان کو بھی مسلمانوں کا حق سمجھتے تھے۔" [ڈاکٹر جی۔ویل]

فصاحت وبلاغت میں یکتائے روزگار: "عالم الٰہیات ،فصاحت وبلاغت میں یکتائے روزگار، بانی مذہب، آئین ساز ،سپہ سالار ،فاتح اصول، عبادت الٰہی میں لاثانی ،دینی حکومت کے بانی۔ یہ ہیں محمد رسول اللہ (ﷺ) جن کے سامنے پوری انسانیت ہیچ ہے۔" [ہسٹری لاٹرکی۔مصنفہ الفریڈ۔ڈی لمرٹائن ،فرانسیسی ادیب]

پیغمبر مساوات واخوت:

"دنیا میں پیغمبر مساوات حضرت محمد (ﷺ) تشریف لائے۔تم پوچھتے ہو کیا ان کا مذہب اچھا ہے؟ اگر ان کا مذہب اچھا نہ ہوتا تو پھر زندہ کیسے رہتا ؟ صرف اچھے اور نیک انسان ہی کو حیاتِ دوام ملتی ہے۔محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مساوات اور انسانی اخوت کے علمبردار تھے۔" [دی گریٹ ٹیچر آف دی ورلڈ۔مصنفہ سوامی وی ویکانند)

بلند مرتبہ سیاسی مدبر: "حضرت محمد (ﷺ) ایک صحیح دماغ رکھنے والے انسان اور بلند مرتبہ سیاسی مدبر تھے۔ انہوں نے جو سیاسی نظام قائم کیا وہ نہایت شاندار تھا۔" [میثاق ملی۔مصنفہ روسو، بانی انقلاب فرانس]

صادقِ عظیم: "پیغمبر اسلام (ﷺ) کی صداقت کا یہی بڑا ثبوت ہے کہ آپ کو سب سے زیادہ جانتے تھے وہی آپ پر سب سے پہلے ایمان لائے۔حضرت محمد (ﷺ) ہرگز جھوٹے مدعی نہ تھے۔اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اسلام میں بڑی خوبیاں اور باعظمت صفات موجود ہیں۔پیغمبر اسلام (ﷺ) نے ایک ایسی سوسائٹی کی بنیاد رکھی جس میں ظلم اور سفاکی کا خاتمہ کیا گیا۔" [آؤٹ لائن آف ہسٹری۔مصنفہ پروفیسر ایچ۔جی۔ویلز]

پاکیزہ فاتح: ''حضرت محمد (ﷺ) اپنے آبائی شہر مکہ میں جب فاتحانہ داخل ہوئے اور اہل مکہ جو آپ کے جانی دشمن اور خون کے پیاسے تھے ان سب کو معاف کر دیا۔ یہ ایسی فتح تھی اور پاکیزہ فاتحانہ داخلہ تھا جس کی مثال ساری تاریخ انسانی میں نہیں ملتی۔'' [مقدمہ پیغمبر اسلام پر تقریریں، مصنفہ سٹیلنے لین پول]

فخرِ عالم: ''اے شہر مکہ کے رہنے والے! اور بزرگوں کی نسل سے (پیدا ہونے والے)! اے اباواجداد کے مجد و شرف کو زندہ کرنے والے! اے سارے جہاں کو غلامی کی ذلت سے نجات دلانے والے! دنیا آپ (ﷺ) پر فخر کر رہی ہے اور خدا کی اس نعمت کا شکر ادا کر رہی ہے۔ اے ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی نسل سے! اے وہ کہ جس نے عالم کے لیے اسلام کی نعمت بخشی! تمام لوگوں کے قلوب کو متحد کر دیا اور خلوص کو اپنا شعار بنایا۔ اے وہ کہ جس نے اپنے دین میں ''إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ'' 'اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے'' کی تعلیم دی! ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور بہت ہی مرہون منت ہیں۔'' [لائف آف دی ہولی پرافٹ۔ مصنفہ ڈاکٹر ایسٹن]

وحید الدھر و اکبر الرجال: ''محمد (ﷺ) انسانیت کے سب سے بڑے خیر خواہ و محسن تھے۔ ایشیا جبکہ اولاد پر فخر کرتا ہے تو اس وحید الدہر و اکبر الرجال شخص ﷺ کی ذات والا صفات پر فخر کرنا واجب اور ضروری ہے۔ محمد کی بعثت میں شک کرنا گویا اس قدرت الٰہی میں شک کرنا ہے جو کہ تمام کائناتِ عالم پر مشتمل ہے۔'' [پرافٹ نمبر: مسٹر جان]

سب سے اکمل اور افضل: ''محمد (ﷺ) گزشتہ اور موجودہ لوگوں میں سے اکمل اور افضل تھے۔ اور آئندہ ان کا مثال پیدا ہونا محال اور قطعاً غیر ممکن ہے۔'' [ڈاکٹر شیلے]

سچے، امین اور پاکباز:

''محمد (ﷺ) سچے اور امین تھے پاکباز اور غمگسار تھے۔ نہایت متقی اور پرہیز گار تھے۔ آپ (ﷺ) واقعی نبی ہیں اور دشمنوں کے ہر اتہام سے بری اور کوسوں دور ہیں۔ رعونت اور تکبر کا تو آپ (ﷺ) میں نام تک نہ تھا۔ آپ (ﷺ) باوجود برگزیدہ نبی ہونے کے ہر وقت مغفرت کی دعا مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور ڈراتے رہتے۔'' [کاونٹ ہنری]

صائب الرائے اور بے مثال مفکر: ''نبی آخر الزمان محمد (ﷺ) بلند ترین اخلاق کے حامل مفکر بے مثال اور بہت ہی صائب الرائے تھے۔ آپ (ﷺ) کی گفتگو معجزانہ ہوا کرتی تھی۔ آپ (ﷺ) بہت بڑے بزرگ اور مقدس ترین نبی تھے۔'' [لائف آف محمد (ﷺ)، مصنفہ مورخ آرونگ]